تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

January 30, 2025

پریس ریلیز

شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے دست مبارک سے 'کونکنداری: بھارت کی ایک سورن یاترا' نمائش کا افتتاح

شعبہ اپلائیڈ آرٹس ،فیکلٹی ،آف فائن آرٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جانب سے 'کونکنداری: بھارت کی ایک سورن یاترا' کے عنوان کے تحت آج ایم۔ایف۔حسین آرٹ گیلری، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ایک نمائش شروع ہوئی جو انتیس جنوری دو ہزار پچیس سے سات فروری دو ہزار پچیس تک چلے گی۔اس میں کرناٹک اور گوا کی شاندار و ثروت مند تہذیبی وراثت اور قدرتی مناظر کا تفصیلی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔مختلف دلچسپ تصاویر، آرٹ ورک اور تہذیبی و ثقافتی نمونوں کی مدد سے یہ نمائش ان خطوں کی روح کا ظاہر کرتی ہے۔نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے عزت مآب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف نے طلبہ کو مبارک باد دی اور کہا 'یہ نمائش یقینی طور پر طلبہ کے لیے نئے راستے وا کرے گی اور موجودہ اور مستقبل کے فن کاروں کی تحریک کا باعث ہوگی۔یہ طلبہ کے لیے ایک نایاب موقع فراہم کرتی ہے کہ وہ پورے پروگرام میں منعقد ہونے والی متنوع سرگرمیوں میں حصہ لیں اور تصاویر اور تخلیقی کام کو گیلری میں نمائش کے لیے رکھیں۔ پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے طلبہ کے لیے اپنے پیغام بھیجا جس میں انکی غیر معمولی کاوشوں اور محنت کے لیے انھیں مبارک باد دی اور یہ امید ظاہر کی کہ نمائش سے نئے نئے راستے کھلے گیں اور نئے فن کاروں اور طلبہ کو تحریک دیتے رہیں گے۔' اس موقع پر پروفیسر بندولیکا شرما، ڈین ،فیکلٹی آف آرٹس بھی موجود تھیں۔

نمائش کو شعبہ کے بی ایف اے اپلائیڈ آرٹ، سال آخر کے تیس طلبہ نے تیار کیا ہے جس سے حد درجہ تخلیقیت اور تعلیم کے تئیں ان کے وقف ہونے کا اظہار ہوتا ہے۔نمائش میں شامل فن کاری کا ہر نمونہ انقلاب آفریں سفر کے طفیل حاصل شدہ جذبات، کہانیوں اور تحریک کا ثبوت ہے۔ یہ نمائش فنی مظاہرے سے بڑھ کر وراثت، روایت اور تخلیقی اظہاریے کو استوار کرنے والا ایک تحریک زا سفر ہے۔ 'کونکنداری' نام خوبی سے اس روحانی سفر کی روح کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے: 'کون کن' خط ساحل، منظری استعارہ ہے جب کہ 'اداری' پورے خطے پر سایہ فگن فلک بوس کوہستانوں کو دکھاتا ہے۔نمائش میں شامل یہ نمونے بیک وقت روایت و فن کاری کے سنہرے سفر کو سمیٹے ہوئے ہیں۔

طلبہ نے فن کاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے بادامی، پٹا کال اور آئی ہول، ہمپی ،کرورسٹی اور کرور بیچیز، جزیرے اور قدیم

لائٹ ہاؤس،مگوڑ آبشار، ہناور، میر جان فورٹ، گورکرنا اوراوم بیچیز پرانے گوا کے کلیسا،کولا وا بیچ اورا گواڑا بیچ جیسے مقامات اوراہم جگہوں کواپنی تصویروں اورفنی تخلیقات میں سمویا ہے۔

یہ نمائش تخلیقیت اوروراثت کے سنہرے نقوش سے لطف اندوزی کے لیے دعوت نظارہ دیتی ہے جہاں خط ساحل پہاڑوں سے ہم کلام ہے اورروایت، تخیل کے سے ہم کنار ہورہی ہے۔ یہ نمائش ایک طرح سے یاد ماضی،فخراور ہندوستان کی لاتعداد متنوع تہذیبی خوب صورتی کا جشن پُر بہار ہے۔

نمائش سے متعلق کسی بھی طرح کی معلومات کے لیے براہ کرم جناب حفیظ احمد،صدر شعبہ اپلائیڈ آرٹ سے رابطہ کریں (ان کا رابطہ نمبر ہے9811333995)

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی